انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

The ALFAZL QADIAN.

نمبر ۶۹ | مورخہ ۲۸ شعبان ۱۳۵۳ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۶ دسمبر ۱۹۳۴ء | جلد ۲۲

مدینۃ المسیح

امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو لاہور تشریف لے جاتے ہوئے راستہ میں سردی کے باعث اور موٹر کے سفر کے سبب گھٹنہ میں درد کی تکلیف زیادہ ہوگئی۔ نیز کھانسی کی شکایت بڑھ گئی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ؛

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت حضور کے ہمراہ لاہور تشریف لے گئے تھے۔ وہ ۴ دسمبر ۱۲ بجے کی ٹرین پر قادیان واپس آگئے ؛

۲ دسمبر احمدیہ سپورٹس کلب کی کرکٹ ٹیم (بی)، ڈسٹرکٹ اولمپک ٹورنامنٹ گورداسپور میں شامل ہوئی۔ اور سات وکٹوں سے جیت گئی۔ رشید احمد طالب علم ہائی سکول کو شاندار کھیل پر پانچ روپے انعام دیا گیا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عورتوں کیلئے ضروری اور مفید نصائح

"غیبت کرنے والے کی نسبت قرآن کریم میں ہے۔ کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔ عورتوں میں یہ بیماری بہت ہے۔ آدھی رات تک بیٹھی غیبت کرتی ہیں۔ اور پھر صبح اٹھ کر وہی کام شروع کر دیتی ہیں۔ لیکن اس سے بچنا چاہیئے۔ عورتوں کی خاص سورت قرآن شریف میں ہے۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ میں نے بہشت میں دیکھا۔ کہ فقیر زیادہ تھے۔ اور دوزخ میں دیکھا۔ کہ عورتیں بہت تھیں۔ فرمایا۔ عورتوں میں چند عیب بہت سخت ہیں۔ اور کثرت سے ہیں۔ ایک شیخی کرنا۔ کہ ہم ایسے اور ایسے ہیں۔ پھر یہ کہ قوم پر فخر کرنا۔ کہ فلاں تو کمینی ذات کی عورت ہے۔ یا فلاں ہم سے نیچی ذات کی ہے۔ پھر یہ کہ اگر کوئی غریب عورت ان میں بیٹھی ہوتی ہے۔ تو اس سے نفرت کرتی ہیں اور اس کی طرف اشارہ شروع کر دیتی ہیں۔ کہ کیسے غلیظ کپڑے پہنے ہیں۔ زیور اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ فرمایا۔ کہ عورت پر اپنے خاوند کی فرمانبرداری فرض ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر عورت کو اس کا خاوند کہے۔ کہ یہ ڈھیر اینٹوں کا اٹھا کر وہاں رکھدے اور جب وہ عورت اس بڑے اینٹوں کے انبار کو دوسری جگہ پر رکھدے تو پھر اس کا خاوند اس کو کہے۔ کہ پھر اس کو اصل جگہ پر رکھدے۔ تو اس عورت کو چاہیئے۔ کہ چون وچرا ذرا نہ کرے۔ بلکہ اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے۔ فرمایا۔ کہ عورتیں یہ نہ سمجھیں۔ کہ ان پر کسی قسم کا ظلم کیا گیا ہے۔ کیونکہ مرد پر بھی ان کے بہت سے حقوق رکھے گئے ہیں۔ بلکہ عورتوں کو گویا کہ بالکل کرسی پر بٹھا دیا ہے۔ اور مرد کو کہا ہے کہ ان کی خبرگیری کرے۔ اس کا تمام کپڑا کھانا۔ اور تمام ضروریات مرد کے ذمہ ہیں"

(بدر ۷ جون ۱۹۰۶ء)

محکمہ ڈاک کے کسی بدنیت ملازم کی شرارت

بیعت کی منظوری کے خطوں میں مفتریانہ اضافہ

آج کل سرکاری محکموں کے بعض متعصب اور بد دیانت ملازمین بھی جماعت احمدیہ کے خلاف فتنہ و شرارت میں جس طرح حصہ لے رہے ہیں۔ اس کی ایک تازہ اور واضح مثال یہ ہے۔ کہ ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں کے چند اصحاب نے حال میں سلسلۂ احمدیہ میں داخل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ ان کی درخواست ہائے بیعت کی منظوری میں پرائیویٹ سکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے انہیں اس مضمون کے خطوط لکھے:۔

"آپ کا خط حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پہونچا حضور نے آپ کی بیعت منظور کی۔ اور استقامت کے لئے دعا فرمائی۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو گا"

لیکن محکمہ ڈاک کے کسی ملازم نے خود یا کسی اور کے ذریعہ ان خطوط میں حسب ذیل الفاظ کا اضافہ کر دیا۔ "پانچ روپے امام صاحب کی نظر بیعت کی تحریر کرو۔ تب بیعت پکی ہوگی توقف نہ ہو گا۔"

ہم جہاں محکمہ ڈاک کے افسران کو اس شرارت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ وہاں یہ اعلان کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ کمینہ شرارت محض اس لئے کی گئی ہے۔ کہ جماعت میں شامل ہونے والے نئے اصحاب کو احمدیت سے بدظن کیا جائے اور ان کے دلوں میں یہ شبہ ڈالا جائے۔ کہ بیعت کی منظوری کے لئے پانچ روپیہ نذرانہ مقرر ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے بیعت کی منظوری کے لئے آج تک بھی ایک پیسہ بھی نذرانہ نہیں لیا گیا۔ اور نہ اس قسم کے الفاظ بیعت کی منظوری کے خطوط پر لکھے جاتے ہیں۔ جہاں کہیں اس قسم کی شرارت کی جائے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کا خوب اچھی طرح ازالہ کر دیں۔

خان عبدالرحیم صاحب کی تقریب رخصتانہ

اور دعوتِ ولیمہ

۲۹ نومبر ۱۹۳۴ء کو مکرمی جناب صاحبزادہ خان عبدالرحیم خان صاحب خالد بار ایٹ لاء ابن حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کا رخصتانہ ہوا۔ آپ کی شادی خانہ آبادی صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ جو ہز ہائی نس نواب صاحب بہادر والئے ریاست مالیر کوٹلہ کی بھتیجی ہیں سے ہوئی ہے۔ رخصتانہ کی تقریب نہایت سادگی سے عمل میں آئی۔ بوقت شام چھ بجے خالد صاحب کی بارات شروانی کوٹ سے روانہ ہوئی۔

صاحبزادہ خان محمد جعفر علی خان صاحب او۔ بی۔ ای جو ہز ہائی نس والئے ریاست مالیر کوٹلہ کے بھائی ہیں۔ کے دولتکدہ پر علاوہ اہلکاران ریاست کے ہز ہائی نس نواب صاحب والئے ریاست معہ صاحبزادگان موجود تھے۔ شریعت کے مطابق رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔

یکم دسمبر ۱۹۳۴ء دعوت ولیمہ جو بڑے پیمانہ پر حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طرف سے دی گئی۔ اول وقت ہز ہائی نس بہادر معہ صاحبزادگان۔ دوسرے وقت بیگمات ۲ر دسمبر ۱۹۳۴ء کو برادری کے علاوہ افراد جماعت احمدیہ کو دعوت دی گئی۔ کھانے کا انتظام نہایت عمدہ تھا۔ ہم اس موقعہ پر اپنی طرف سے۔ اور سب احباب کی طرف سے ہر دو خاندانوں کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ سید محمد عبدالرحیم

ارشاد فرمایا۔ اور جس میں جماعت سے کچھ اور مطالبات کئے۔ وہ وقت پر مرتب نہ ہوسکنے کی وجہ سے اس پرچہ میں شائع نہیں کیا جا سکا۔ انشاء اللہ بہت جلد شائع کرنے کی کوشش کی جائیگی۔

ساڑھے ستائیس ہزار اور احمدی جماعتیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ سے جو پانچ تحریکیں فرمائی ہیں جن کے لئے ساڑھے ستائیس ہزار روپیہ کا مطالبہ کیا ہے۔ ان پر لبیک کہنے کے لئے فوری ضرورت ہے۔ پس ہر ایک احمدی جماعت کے مخلص احباب ایک دوسرے سے سابقت کریں یہ تبلیغی سکیم فوری طور پر عمل میں آنی ضروری ہے۔ اس کے لئے صرف روپیہ کا انتظار ہے۔ لہذا مخلص احباب فوری توجہ فرمائیں۔

التجاء دعا

محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ شمیم بنت مفتی فضل الرحمن صاحب جو برہما میں ہیں عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ اب حالت مخدوش ہے۔ احباب جماعت احمدیہ خصوصاً سے درخواست ہے کہ محترمہ موصوفہ کی صحت و عمر درازی کے لئے دعا فرمائیں پچھلے دنوں ان کے شوہر ڈاکٹر گوہر دین صاحب نے کسی مستحق کے نام الفضل مفت جاری کرنے کے لئے دس روپے اسی سلسلہ میں بھجوائے تھے۔ جو جاری ہو چکا ہے (منیجر)

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

امسال جلسہ سالانہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۳۴ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب کو ابھی سے جلسہ میں شمولیت کی تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اور ساتھ ہی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اپنے غیر احمدی دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی لا سکیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

فاروق کا خاص نمبر

جناب ایڈیٹر صاحب "فاروق" نے یہ بہت اچھا کیا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حال کے چار خطبات جو حضور نے بعض سرکاری حکام اور احراریوں کے رویہ کے متعلق فرمائے۔ اور جو "الفضل" میں شائع ہو چکے ہیں۔ "فاروق" کے ایک ہی پرچہ میں اکٹھے درج کر دیئے ہیں۔ چونکہ ہر ایک احمدی کے لئے ضروری ہے۔ کہ ان خطبات کا نہ صرف مطالعہ کرے۔ بلکہ انہیں اپنے پاس محفوظ رکھے۔ تا کہ وقتاً فوقتاً اپنی یاد تازہ کرتا رہے۔ اس لئے احباب کو یہ پرچہ فوراً منگا لینا چاہیئے۔ خاص کر احمدی تجنبول کو اکٹھے پرچے منگا کر احمدیوں میں فروخت کرنے چاہئیں۔ قیمت فی کاپی ۱؎ ہے۔ ایک کاپی کے لئے چار آنے کے پیسہ پیسہ والے ٹکٹ بھیج دیئے جائیں۔

ضروری اطلاع

۳۰ر نومبر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خطبہ جمعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
نمبر ۶۹ | قادیان دارالامان مورخہ ۲۸ شعبان ۱۳۵۳ھ | جلد ۲۲

سالانہ جلسہ کو شاندار بنانے کیلئے احمدیوں کو کیا کرنا چاہیے؟

اللہ تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ وُہ مبارک ایام جن میں جماعت احمدیہ کے مقدس مرکز قادیان میں ہزاروں انسان رُوحانی برکات کے حصول کے لئے جمع ہوتے ہیں بہت نزدیک آ پہونچے۔ اور وُہ بابرکت گھڑیاں جن میں دیارِ محبوب میں آ کر اپنے ایمانوں کو تازہ کرتے ہیں۔ بہت قریب آ گئیں جماعت احمدیہ کا سالانہ اجتماع نہ صرف ہر اس انسان کے لئے جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کیا۔ خدا تعالےٰ کا ایک زبردست نشان نصرت ہے۔ بلکہ ان لوگوں کو راہ حق دکھانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے جو ابھی تک سلسلہ احمدیہ میں داخل نہیں ہوئے۔ کیونکہ اس موقعہ پر قادیان کی مقدس بستی جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مسکن ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ ایسا ایمان افزا اور رُوح پرور نظارہ پیش کرتی ہے۔ جو خدا تعالےٰ کی قدرتوں اور برکتوں کا جگمگاتا ہوا ثبوت ہے۔ ایک وقت تھا۔ جب قریب قریب کے علاقہ میں بھی قادیان کو کوئی نہ جانتا تھا۔ پھر جب خدا تعالےٰ نے اسلام کی حفاظت اور اپنی مخلوق کی ہدایت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا تو قادیان کی دُور دُور تک شہرت ہونے لگی۔ مخالفین اور معاندین نے اپنی تمام کوششیں مخالفت اور عداوت کی دیوار حائل کرنے اور قادیان کو دُنیا کی نظروں سے پوشیدہ رکھنے میں صرف کر دیں انہوں نے پورا زور لگایا۔ کہ اس مقدس بستی کی طرف کسی کو متوجہ نہ ہونے دیں۔ اور خدا تعالےٰ کا نور جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ چمکا ہے۔ اس سے محروم رکھیں۔ لیکن خدا تعالےٰ نے الملبت ا۱۰ وربیلی کا نظارہ دکھاتے ہوئے تمام مخالفوں اُن کے منصوبوں میں ناکام رکھا۔ اور ہر روز جو طلوع ہوا اس میں قادیان کی کشش اور جذب میں اضافہ ہوتا گیا۔ حتیٰ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ کے اس فضل پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

زمینِ قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اس کلام میں جہاں قادیان کی تقدیس اور برکات کی طرف اشارہ فرمایا ہے اور یہ بتایا ہے۔ کہ آپ کے ذریعہ نازل ہونے والے فیوض سے وُہی لوگ مستفیض ہو سکیں گے۔ جو قادیان کو محترم سمجھیں گے۔ اور اس سے وابستہ رہیں گے۔ وہاں یہ بھی ظاہر کر دیا۔ کہ وُہ سالانہ جلسہ جس کی منشاء ایزدی کے ماتحت آپ نے بنیاد رکھی۔ وُہی ہے۔ جس پر قادیان میں ہجوم خلق ہوتا ہے۔ اور جس سے قادیان کے ارضِ حرم ہونے کا ثبوت ملتا ہے:۔

چونکہ یہ بالکل واضح بات ہے۔ کہ قادیان کے سوا کسی اور مقام کا کوئی سالانہ جلسہ وُہ جلسہ نہیں کہلا سکتا جس کی ابتداء خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھوں سے کرائی۔ اور جس میں ہر احمدی کی شمولیت ضروری قرار دی۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہونا چاہیئے۔ اپنی طرف سے پوری کوشش کرے کہ جلسہ سالانہ میں شریک ہو۔ اور بغیر موانع تو یہ کے قطعاً اس سعادت سے محروم نہ رہے۔ کیونکہ جو شخص اپنی سستی اور کاہلی کی وجہ سے یا کسی معمولی عذر کے باعث شریک جلسہ نہیں ہوتا۔ وُہ بہت بڑی کوتاہی کا مرتکب ہوتا ہے اور خطرہ ہے۔ کہ یہ کوتاہی اس کی رُوحانیت کے لئے سخت مضر ثابت ہو۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کی اغراض میں سے ایک بہت بڑی غرض یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ "تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے۔ ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ رب العزت جلّ شانہٗ کوشش کی جائے گی"۔

پس جس حد تک بھی ممکن ہو۔ ہر احمدی کو جلسہ سالانہ میں شریک ہونے کی پوری کوشش چاہیئے۔ اور سمجھنا چاہیئے کہ زندگی میں خدا تعالےٰ نے جو موقعہ دیا ہے۔ ممکن ہے پھر نہ ملے۔ اس لئے اس سے پورا فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔

اس موقعہ پر ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک جلسہ سالانہ کی غیر معمولی اہمیت کی طرف جماعت کو جن الفاظ میں توجہ دلائی تھی وُہ پیش کر دیئے جائیں:۔

حضور نے فرمایا:۔

بہت دفعہ معمولی دکھائی دینے والی چیزیں اس قدر اہمیت رکھتی ہیں۔ کہ ہمارا انہیں نظر انداز کر دینا سخت غلطی ہوتا ہے ہمارا جلسہ سالانہ بھی ایسے ہی اہمیت رکھنے والے امور میں سے ہے۔ بظاہر یہ ایک اجتماع ہے۔ اور بالکل ایسا ہی اجتماع ہے۔ جیسے ہر جماعت اپنے اپنے جلسے منعقد کیا کرتی ہے۔ آریہ اور سناتنیوں کے بھی معمولی جلسے ہوتے ہیں۔ اور سالانہ اجلاس بھی ہوتے ہیں کانگرس کے بھی جلسے ہوتے ہیں۔ مسلم لیگ کے بھی جلسے ہوتے ہیں۔ ایجوکیشنل کانفرنس کے بھی جلسے ہوتے ہیں۔ پھر انجمن حمایت اسلام بھی اپنے جلسے منعقد کیا کرتی ہے۔ مسلمانوں کے علاوہ سکھوں عیسائیوں۔ اور آریوں کی انجمنیں بھی جلسے کیا کرتی ہیں۔ ان کے علاوہ جس قدر سیاسی انجمنیں ہیں۔ یا اقتصادی اور تمدنی معاملات کے سلجھانے کے لئے انجمنیں ہیں۔ یا پیشہ وروں کی جمعیتیں ہیں۔ سب کے سالانہ اجتماع ہوا کرتے ہیں۔ اور لوگ ایسے موقعوں پر اکٹھے ہوا ہی کرتے ہیں۔ اگر اللہ تعالےٰ کا خاص ارشاد اس ہمارے جلسہ سالانہ کے قیام کے لئے نہ ہوتا۔ تب بھی ممکن تھا۔ جب ہماری ایک جماعت تھی۔ تو اس کے لئے سالانہ جلسہ کی مقرر کر دیا جاتا جس میں مقررہ دنوں میں تمام لوگ اکٹھے ہوتے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اس کی بنیاد قائم کرنا بتاتا ہے۔ کہ اس جلسہ کی دُوسرے اجتماعات کی طرح صرف ظاہری قیمت ہی نہیں۔ بلکہ اس میں کوئی مخفی بات ہے۔ اور اس کا اندازہ لگانا ایسا ہی مشکل ہے۔ جیسے اس صحابیؓ کے قول کا جس نے کہا تھا۔ یا رسول اللہؐ دُعا کیجئے۔ میں بھی جنت میں آپ کے ساتھ رہوں۔ بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے۔ وُہ انعام کا خواہشمند ہے اور بلند درجات کا ذکر سنکر لالچ کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ مجھے بھی وُہ مقام حاصل ہو جائے۔ مگر لالچ پر تو انعام نہیں ملا کرتا۔ انعام قربانی پر ملا کرتا ہے۔ لیکن اس صحابی کو انعامات کا مل جانا بتاتا ہے۔ کہ گو اس کی خواہش بظاہر لالچ معلوم ہوتی تھی۔ مگر اس کے دل کو کچھ ایسا گہرا زخم لگا تھا۔ جسے الفاظ بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ اور اسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الفاظ سے کچھ ایسا کرب محسوس ہوا تھا۔ کہ اس نے کہا۔ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر کہاں پہونچ سکتا ہوں۔ جب نہیں پہونچ سکتا۔ تو گویا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میری جدائی ہو جائے گی۔ اس دکھ اور تکلیف کی وُہ برداشت نہ کر سکا۔ اور اس نے کہا۔ یا رسول اللہ دعا کیجئے۔ میں آپ کے ساتھ رہوں۔ تب اس کی قلبی کیفیت کو دیکھ کر اور اس دکھ اور درد کو دیکھ کر جو اسے محسوس ہوا۔ اللہ تعالےٰ نے یہی مناسب سمجھا۔ کہ اسے بھی اس مقام پر رکھا جائے۔ جس مقام پر محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رکھا جائے۔ پس ہم نتائج سے اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ اس صحابی کو کیا دکھ پہونچا ہوگا۔ ورنہ الفاظ سے نہیں کر سکتے۔ اسی طرح

بظاہر ہمارا جلسہ بھی ویسا ہی دکھائی دیتا ہے۔ جیسے اور دنیا میں سینکڑوں جلسے ہوتے رہتے ہیں اور بظاہر یہی دکھائی دیتا ہے۔ کہ جس طرح اور جلسوں میں لوگ تقریریں کرتے ہیں۔ اسی طرح یہاں بھی تقریریں ہوتی ہیں۔ مگر اُن جلسوں کی شمولیت میں ہم وہ برکات نہیں دیکھتے۔ جو اس جلسہ میں شامل ہونے سے حاصل ہوتی ہیں۔ دراصل اس جلسہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک قسم کے حج کے مشابہ قرار دیا ہے۔ اصل حج تو وہی ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت تھا۔ اور قیامت تک جاری رہے گا۔ مگر اس میں بھی شبہ نہیں۔ کہ اس اجتماع کو اللہ تعالیٰ نے حج کے مشابہ ضرور قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

زمینِ قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

اس کا مطلب یہی ہے۔ کہ قادیان وہ زمین ہے۔ جس میں ہمارے ارشاد کے ماتحت لوگ اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور یہ ان کا اکٹھا ہونا ویسا ہی ہے۔ جیسا ارضِ حرم میں لوگ ہر سال اکٹھے ہوتے ہیں۔ پس یہ اجتماع ارضِ حرم کے اجتماع کے مشابہ ہے۔ یہ حج نہیں مگر حج کے مثل ضرور ہوتا ہے۔ اور ان دنوں قادیان مکہ نہیں بن جاتا۔ مگر مکہ والی برکات یہاں بھی نازل ہونے لگتی ہیں۔ پس یہ جلسہ کے ایام معمولی برکات کے دن نہیں۔ بلکہ بہت بڑا ثواب اور اللہ تعالیٰ کے حضور بلند درجات حاصل کرنے کے دن ہیں۔ اور اب جبکہ جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ تمام جماعتوں کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ قادیان پہنچیں۔ اور ہر احمدی کو خواہ وہ کسی گوشۂ دنیا میں کیوں نہ پڑا ہو۔ مگر اس کے لئے ان دنوں قادیان پہونچنا ممکن ہو۔ یہ عزم کر لینا چاہیئے۔ کہ وہ جلسہ میں ضرور شامل ہوگا۔"

یہ تو وہ روحانی برکات ہیں۔ جو سالانہ اجتماع میں شریک ہونے والوں کو حاصل ہوتے ہیں۔ اور جن کے حصول کے لئے ہر احمدی کو پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ علاوہ ازیں احباب کو یہ بھی معلوم ہے۔ کہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پیش آمدہ اہم اور ضروری امور کے متعلق جماعت کو خاص ہدایات دیتے۔ اور بتاتے ہیں۔ کہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے مجاہدین کو مشکلات پر غالب آنے روکاوٹوں کو عبور کرنے۔ اور منزل مقصود تک پہونچنے کے لئے کیا طریق عمل اختیار کرنا چاہیئے۔ اور آج کل جماعت احمدیہ جن حالات میں سے گزر رہی ہے۔ ان کی نزاکت اور اہمیت کا اندازہ ان خطبات سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ اور جن میں جماعت کے سامنے ایک نئی سکیم عمل کرنے کے لئے پیش کر چکے ہیں۔ اسی سلسلہ میں براہ راست حضور کی زبان مبارک سے مزید ہدایات سننے کے لئے ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جلسہ سالانہ میں شریک ہو۔ پس وقتی معاملات کی اہمیت کا بھی تقاضا ہے۔ کہ احباب کثرت کے ساتھ سالانہ اجتماع میں شامل ہو کر اس بات کا ثبوت پیش کریں۔ کہ وہ اپنے مقدس امام کی آواز پر لبیک کہنے۔ اور آپ کے ہر ایک ارشاد پر انتہائی خلوص اور پورے جوش کے ساتھ عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہیں۔

پھر یہ بھی ضروری ہے۔ کہ خواتین کو بھی جلسہ میں شریک ہونے کا موقعہ دیا جائے۔ کیونکہ روحانی برکات حاصل کرنے کا انہیں بھی اسی طرح حق حاصل ہے جس طرح مردوں کو حاصل ہے اور دینی خدمات میں حصہ لینے کے لئے وہ بھی اسی طرح مکلف ہیں جس طرح مرد ہیں۔ بے شک ان کا حلقۂ عمل مردوں کی نسبت کسی قدر مختلف ہے لیکن اس میں شک نہیں۔ کہ ان کے ذمہ بھی دین کی نہایت اہم خدمات ہیں۔ اور ان کی بیداری اور اپنے فرض کی ادائگی مردوں کی کامیابی میں بہت بڑا دخل رکھتی ہے یہی وجہ ہے۔ کہ کئی سال سے ان کا علیحدہ مستقل جلسہ ہوتا ہے جس میں اہم مسائل پر تقریریں ہوتی ہیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بذاتِ خود انہیں ضروری ہدایات سے مستفیض فرماتے ہیں۔

پس جہاں ہر احمدی مرد کو خود جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ وہاں احمدی خواتین کو بھی لانا چاہیئے تا وہ بھی مذہب اور جماعت کے متعلق اپنے فرائض سے پوری طرح آگاہ ہو سکیں۔ اور نئے [illegible] جوش و ولولہ کے ساتھ اپنے فرائض ادا کر سکیں۔

اسی سلسلہ میں یہ کہنا بھی ضروری ہے۔ کہ ہر ایک احمدی کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اپنے غیر احمدی اصحاب کو جلسہ میں شمولیت کی دعوت دے۔ اور انہیں ساتھ لائے خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی اسی خدمات کی وجہ سے سنجیدہ مزاج لوگوں کے دلوں پر خاص اثر ہے اور وہ جماعت احمدیہ کی مذہبی ادبی سرگرمیوں کو بڑی قدر و وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان سے درخواست کی جائے۔ کہ وہ تین چار روز کی قربانی کر کے جماعت احمدیہ کے حالات بچشم خود ملاحظہ کرنے کے لئے تشریف لائیں۔ تو امید ہے ان میں سے بہت سے لوگ بخوشی اسے منظور کر لیں گے پس جس قدر زیادہ ایسے اصحاب لائے جا سکیں۔ لائے جائیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اس موقعہ پر تشریف لانے والے اصحاب نہ صرف جماعت احمدیہ کے حالات اور انتظامات کا ملاحظہ کر سکیں گے بلکہ نہایت اہم مسائل اسلامیہ کے نہایت عالمانہ لیکچر بھی سن سکیں گے۔ غرض سالانہ اجتماع کو کامیاب اور شاندار بنانے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے جس کے لئے ابھی سے اس میں مشغول ہو جانا چاہیئے۔

احراریوں کے ڈھول کا پول کھل گیا

فتنہ پردازوں اور شوریدہ سروں کی وہ ٹولی جس نے "مجلس احرار اسلام ہند" کا ڈھونگ رچا رکھا ہے۔ نہایت خیرہ چشمی کے ساتھ آٹھ کروڑ مسلمانانِ ہند کی نمائندگی کا ڈھول اس زور شور کے ساتھ پیٹ رہی ہے۔ کہ گویا ہندوستان کے ہر علاقہ اور ہر صوبہ کے مسلمانوں کی باگ ڈور اسی کے ہاتھ میں ہے۔ اور تمام ملک کے تمام مسلمان اس کے اشاروں پر کام کر رہے ہیں۔ حالانکہ واقف کار خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ احراریوں کے اس قسم کے دعویٰ میں صداقت کا شائبہ بھی نہیں ہے۔ ہندوستان کے مسلمان تو الگ رہے۔ مسلمانانِ پنجاب کی بہت بڑی اکثریت بھی احراریوں کی فتنہ پردازیوں اور شورش انگیزیوں کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور انہیں مونہہ لگانا نہیں چاہتی۔ پھر پنجاب کو بھی جانے دیجئے۔ "مجلس احرار اسلام" کے مرکز لاہور میں بھی انہیں کوئی وقعت حاصل نہیں۔ حتٰے کہ مسلمانانِ لاہور کے کسی محدود حلقہ میں بھی ان کا کوئی اثر نہیں ہے۔ اور یہ بات بلدیہ لاہور کے حال کے انتخابات کے موقعہ پر پایۂ ثبوت کو پہونچ چکی ہے۔

لاہور کے متعدد مسلم حلقوں میں سے احراریوں کو صرف ایک حلقہ میں سے اپنا نمائندہ کھڑا کرنے کی جرأت ہوئی جس کی وجہ سوائے اس کے کیا ہو سکتی ہے۔ کہ انہیں معلوم تھا۔ کہ سوائے اس حلقہ کے کسی اور حلقہ سے ان کے نمائندے کے کامیاب ہونے کی کوئی توقع نہیں کی جا سکتی۔ ان حالات میں انہوں نے صرف وہی حلقہ منتخب کیا۔ جس میں وہ اپنا سب سے زیادہ اثر و رسوخ سمجھتے تھے پھر اس میں اس شخص کو اپنا نمائندہ قرار دیا۔ جسے اپنا چوٹی کا لیڈر سمجھتے ہیں۔ اور جو "جنرل سکرٹری مجلس احرار ہند" بنا پھرتا ہے۔ یعنی مولوی مظہر علی صاحب اظہر ــــ اس کے بعد جن خلافِ انسانیت اور خلافِ شرافت طریقوں سے ان کو کامیاب بنانے کی کوشش کی گئی۔ اس پر شرم و حیا ہمیشہ ماتم سرا رہیگی۔ مگر باوجود بے پناہ طور پر اپنا سارا زور صرف کر دینے کے۔ باوجود اپنے تمام حربے استعمال کر کے "مجلس احرار اسلام ہند" اپنے مرکز کے ایک محدود حلقہ میں سے اپنے جنرل سکرٹری کو بھی کامیاب نہ بنا سکی۔ اور اس کے مقابلہ میں ایک نوجوان مسٹر فرخ حسین نے کامیاب ہو کر احراریوں کے ڈھول کا پول کھول دیا۔

"مجلس احرار" کے جنرل سکرٹری کی یہ ناکامی اور نامرادی ظاہر کرتی ہے کہ اسے مسلمانوں کے ایک مختصر حلقہ میں بھی اتنی وقعت حاصل نہیں۔ کہ اس کے سب سے بڑے لیڈر کو میونسپل کمیٹی کے معمولی سے انتخاب میں کامیاب کرا سکے۔ اور جب اس درجہ وہ مسلمانوں کی نظروں سے گری ہوئی ہے تو اسے ۸ کروڑ مسلمانانِ ہند کی نمائندگی کے دعوے پر شرم کرنی چاہیئے۔ ... ([illegible] ۲۱-۱۱-۳۳)

جماعت احمدیہ لنڈن کی طرف سے جناب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو الوداعی ایڈریس

یورپین نو مسلموں کا اظہار اخلاص

جناب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے انگلستان سے واپس تشریف لانے پر ۱۴ر اکتوبر کو جماعت احمدیہ لنڈن کے ممبران نے آپ کی خدمت میں جو مخلصانہ ایڈریس پیش کیا۔ اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے ۔ (ایڈیٹر)

الوداعی تقاریب

جناب چوہدری صاحب!

یہ امر بالکل درست ہے۔ کہ الوداعی ایڈریس کسی صورت میں بھی ایڈریس پیش کرنے والوں کے جذبات امتنان و احترام اور مسرت و غم کو کما حقہ ادا نہیں کر سکتا۔ اور آج ہم سب حاضر و غیر حاضر بھائی بہن اس تمہید کے ساتھ آپ کی روانگیٔ ہند پر اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں ۔

الوداع کہنے کی تقاریب عام طور پر ہوتی رہتی ہیں۔ جن میں ایڈریس پڑھے جاتے ہیں۔ تقریریں کی جاتی ہیں۔ اور رومال ہلائے جاتے ہیں۔ لیکن ان میں حصہ لینے والے جانے والے کی یاد کو بہت کم اپنے دل میں جگہ دیتے ہیں۔ اور ایسے لوگ تو بہت ہی کم ہوتے ہیں۔ جو جانے والے کے کارہائے نمایاں پر ایسی دلی خوشی اور مسرت کا احساس رکھتے ہوں۔ جس کا اظہار نہ ہی یہاں کیا جاتا ہے۔ اور نہ ہی ریلوے پلیٹ فارم پر ۔

چوہدری صاحب سے نو مسلمین کی محبت

چونکہ یہ ہمارا اجتماع سوسائٹی کے مختلف درجوں اور مختلف انواع کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ اس لئے ہمارے جذبات اور خیالات بھی اسی قدر مختلف انواع کے ہیں۔ اور اس لئے ان تمام کا بالتفصیل اظہار ہمارے امکان سے باہر ہے۔ ہم میں وہ لوگ بھی موجود ہیں۔ جو آپ کو اسلام کی محبت اور اس نظریہ کی وجہ سے جو آپ مذہب اور روحانیت کے متعلق پیش کرتے ہیں۔ جانتے ہیں ۔

ہم میں ایسے لوگ بھی شامل ہیں۔ جو آپ کے قانونی آئینی اور سیاسی علم کے خزانہ اور آپ کے کام در حصول عمل میں صاف گوئی اور بے غرضی کی داد دیتے ہیں۔ اور اس جگہ ایسے لوگ بھی حاضر ہیں۔ جو ان فرحت افزا اور خوش کن لمحات کے مداح ہیں۔ جن میں آپ قانونی اور آئینی جھمیلوں سے آزاد اپنی زندگی کا نہایت ہی دلفریب اور محبت سے لبریز پہلو پیش کرتے رہے ہیں اور یہاں وہ لوگ بھی موجود ہیں جن کو مندرجہ بالا تمام امور کی وجہ سے آپ کی ذات سے محبت ہے۔ اور یہاں ایسے بھی ہیں۔ جو قانون دانی۔ سیاست دانی۔ اور نکتہ دانی کی رتی بھر بھی پرواہ نہ کرتے ہوئے آپ کی صحبت میں صرف اس لئے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ کہ آپ علم تجربہ اور شفقت کا ایک بے بہا خزانہ ہیں ۔

چوہدری صاحب کی یادگاریں

رخصت ہوتے وقت انسان اکثر یادگاریں باقی چھوڑ جاتا ہے۔ اور اس طرح آپ کی بہت سی یادگاریں ہمارے پاس ہیں۔ ہم میں سے بعض ان واقعات کو سینہ میں جگہ دیئے ہوئے ہیں۔ جن میں آپ نے کوئی حصہ لیا۔ اور بعض ان الفاظ اور نصائح کو جو آپ نے وقتاً فوقتاً کیں۔ لوح دل پر کندہ کئے ہیں۔ اور بعض ایسے بھی ہیں۔ جو ان زبردست خواہشات کو لئے بیٹھے ہیں۔ جو آپ نے ان میں پھونک دی ہیں۔ یہ سب کچھ بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر بہت کچھ آج ہمارے مختلف جذبات کی ترجمانی کر رہا ہے ۔

چوہدری صاحب کی بیش بہا خدمات

اگرچہ ہم میں سے اکثر سیاسی اور آئینی دنیا سے بہت دور پڑے ہیں۔ تاہم ہم بخوبی جانتے ہیں۔ کہ آپ کی کمیٹیوں کونسلوں اور دیگر جگہوں میں کارگذاریوں سے آپ کی اسلامی محبت۔ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے جدوجہد اور دوسری قوموں کے معاملہ میں غیر جانبداری صاف ظاہر ہوتی رہی ہے۔ اور آپ کے وسیع علم دلپسند اور دلکش اخلاق اور زبردست کیریکٹر نے ارکان حکومت میں نام پیدا کر لیا ہے۔ آپ کا ہندوستان کے دستور اساسی کی عمارت کی تعمیر میں حصہ نیز آپ کے معقول رویہ و نظریہ نے آپ کے لئے ایک ایسا مقام پیدا کر دیا ہے۔ جس کے آپ صرف اس وقت ہی مستحق نہیں ہیں۔ بلکہ جو ہمیشہ آپ ہی کا حق سمجھا جائے گا۔ آپ کی ذاتی شہرت آپ کی میٹنگوں اور کمیٹیوں کی نیک نامی سے کہیں بڑھ کر ہے اس لحاظ سے آپ ہر بڑی سے بڑی عزت کے مستحق ہیں ۔

نو مسلمین سے مخلصانہ تعلقات

یہاں ہم تمام غریب اور عاجز لوگ ہیں۔ اور ہمارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں۔ جو ہم آپ کو ہدیۃً پیش کر سکیں۔ اور جو دنیا کی نظر میں کچھ حقیقت رکھتی ہو۔ اس کے باوجود آپ یہاں تشریف لائے ہمیں ملتے اور ہمارے ساتھ مسرور و شادمان ہوتے رہے۔ یہ کیوں؟ صرف اس لئے کہ ایک تو آپ مسلمان ہیں۔ احمدی ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ آپ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ہیں۔ آپ اکثر اتوار کے دنوں میں اپنا قیمتی وقت دیتے اور حیرت انگیز طور پر موثر زبان میں ہمیں دین سکھاتے رہے ہیں۔ آپ اسلام کی محبت کی وجہ سے اس روحانی جوش میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ جو ہم تمام کے لئے محرک ہے۔ آپ نے ایک احمدی مسلمان کی حیثیت سے بہت کچھ کیا ہے۔ اور ہمیں نہ صرف آپ پر ہی ناز اور گھمنڈ ہے۔ بلکہ اس بات پر بھی ہے۔ کہ آپ جیسا جوشیلا انسان اس جماعت کا ممبر ہے۔ جس کے کہ ہم بھی ممبر ہیں ۔

کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ ہمیں آپ جیسی ہستی کی جدائی کا کسقدر ملال ہو گا۔ کیا آپ یقین کر سکتے ہیں۔ کہ آپکی روانگی پر ہم سے ایک ایسی قیمتی چیز چلی جائے گی۔ جس کی جلد تلافی کا امکان نہیں۔ گذشتہ چند سال میں آپ ہندوستان سے آتے جاتے رہے ہیں۔ لیکن ہمارا خیال ہے۔ کہ اس دفعہ آپ کی واپسی کا زمانہ زیادہ لمبا ہو جائے گا ۔

دعاء

ہم خدا تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ آپ کو آپ کی سب خوبیوں کا بہتر اجر دے۔ اور آپ کی کامیابی یقینی ہو۔ آپ کی کارگزاریاں پھل لائیں۔ اور آپ کی صحت ہمیشہ اچھی رہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں۔ کہ آپ ہمارے خالص جذبۂ محبت و احترام کو جو ہم کو آپ کی ذات سے آپ کی شفقتوں اور مہربانیوں کی وجہ سے ہے۔ شرف قبولیت بخشیں گے ۔

خدا تعالےٰ آپ کا محافظ ہو۔ وہ آپ کو بخیریت تمام آپ کے وطن میں پہنچائے۔ اور حضرت اقدس ہمارے خلیفہ کو ہماری آپ سے الفت اور آپ کی موجودگی میں ہماری احمدیت کے ساتھ عقیدت اور مسجد سے تعلق کی خبر پہنچ سکے۔ تا وہ روحانی شاہراہ پر چلنے میں ہمارے لئے ممد ہوں ۔

ہندوستان بھر میں سیرۃ النبیؐ کے کامیاب جلسے

کیرنگ (اڑیسہ) میں شاندار جلسہ

کیرنگ کی جماعت احمدیہ نے سب ڈویژن خوردہ کے ہر ایک گاؤں کے معزز ہندوؤں اور عیسائیوں اور غیر احمدیوں کو دعوت دی۔ کہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۴ء کو سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ہو گا۔ جس میں ہر ایک معزز اور تعلیم یافتہ شخص کو اجازت ہو گی کہ وہ اپنے رشی۔ منی اور نبی کے وہ کارنامے حاضرین کو سنائے جن سے اس وقت کی موجودہ دنیا کو فائدہ حاصل ہوئے۔ اور ان اصول پر چلکر اب بھی دنیا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اور آیندہ بھی اگر ان پر چلے گی۔ تو ضرور فائدہ حاصل کریگی۔ کیرنگ کی جماعت احمدیہ جلسہ میں تشریف لانے والوں کی دیگر ضروریات کے علاوہ ہر ایک مذہب کے لحاظ سے کھانے پینے اور پان وغیرہ کا بھی انتظام کرے گی۔ ہمارے مقدس امام علیہ السلام کی قوت قدسیہ کا یہ جلوہ تھا۔ کہ باوجود فریق مخالف کے لوگوں کو روکنے کے لئے ایڑی سے لیکر چوٹی تک کا زور لگانے کے جلسہ میں سب ڈویژن خوردہ کے تمام معزز برہمن لائق پنڈت و دیگر معززین اس قدر تشریف لائے۔ کہ ہماری تیار کردہ جلسہ گاہ ناکافی ثابت ہوئی ۔

معززین کی حاضری اور مدرسہ احمدیہ کے طلباء کا شاندار جلوس جس کے جھنڈے پر نصر من اللہ و فتح قریب۔ و دیگر آیات مثلاً ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ و لو کرہ المشرکون زرین حروف میں لکھے ہوئے تھے۔ خاص شان پیدا کر رہا تھا۔ بابو ہری کرشن ست پتی کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ مولوی حسن خان صاحب نے خوش الحانی سے قرآن شریف کی تلاوت کی۔ اور سید الرسل صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس شان میں مدرسہ احمدیہ کے ایک بچہ نے اوڑیہ زبان میں نظم پڑھی۔ اس کے بعد عبد الجلیل صاحب پریذیڈنٹ استقبالیہ کمیٹی نے حاضرین کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہ صدر کی ہدایت کے ماتحت لیکچر شروع ہوئے۔ بابو سرۃ چندر سرکار صاحب ڈاکٹر خوردہ جو مذہباً عیسائی ہیں۔ بابو مدن سندر۔ مہاپتر صاحب ہیڈ ماسٹر۔ جناب مولوی سید یوسف علی صاحب ہیڈ مولوی غیر احمدی اور مولوی عبد الرحیم صاحب احمدی کے لیکچر ہوئے۔ ہندو احباب کی حاضری زیادہ ہونے کی وجہ سے مولوی صاحب کے لیکچر کا ترجمہ مولوی سید صمصام علی صاحب کرتے گئے۔ جلسہ کے آخری وقت تک سامعین نہایت توجہ سے سنتے رہے۔ اکثر یہی تمنا رکھتے تھے کہ لیکچر ختم نہ ہوں۔ مگر کہاں تک طول دیا جا سکتا تھا ۔

جلسہ کے بعد عام طور پر متعصب سے متعصب اور کٹر برہمنوں کی زبان سے یہ آواز نکل رہی تھی۔ کہ ہمیں معلوم نہ تھا۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایسے مقدس رسول ہیں۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ آیندہ ہم مسلمانوں سے چھوت چھات نہیں کریں گے۔ اور بڑے زور سے استدعا کی گئی۔ کہ اس قسم کے اجلاس سال میں کئی دفعہ ہونے چاہئیں۔ بعض نے کہا۔ مالیکہ میں جو یہ پیشگوئی ہے کہ سوہن مغل جب آئے گا۔ تو سب ایک ہو جائیں گے وہ اب پوری ہو رہی ہے ۔

خاکسار۔ عبد الحمید خان سکرٹری دعوۃ و تبلیغ کیرنگ

چک ۱۲۲ (لائل پور) میں جلسہ

۲۵ نومبر جلسہ کیا گیا۔ تمام دیہات کے لوگ شریک جلسہ ہوئے۔ امام مسجد دہ اور دو دیگر احمدی حضرات نے لیکچر دیئے۔ خاکسار محمد ابراہیم

موسے ابنی مائینز میں جلسہ

الحمد للہ جلسہ نہایت کامیابی کیساتھ منایا گیا۔ احمدی نوجوانوں نے خاص اس جلسہ کے لئے ایک پنڈال تیار کرایا تھا۔ صدر ہر دلعزیز الیکٹرک اسسٹنٹ انجینئر مسٹر بی بھیورا تھے۔ معزز سامعین میں مدراسی بنگالی۔ اڑیا۔ پنجابی سب تھے۔ خاکسار عطاء الرحمٰن منشی خالقصاحب۔ ایرتی خان صاحب۔ شیخ سبحان صاحب بشیر خان صاحب۔ سلم خان صاحب۔ غلام رسول صاحب غریب اللہ صاحب اور مصاحب خان صاحب نے تقریریں کیں۔ حاضرین بہت محظوظ ہوئے صاحب صدر نے اس قسم کے جلسوں کو امن عالم کے لئے نہایت ضروری قرار دیا۔ حاضرین کی تواضع فواکہات سے کی گئی۔ اس جلسہ کو کامیاب بنانے میں جناب کابیخاں صاحب ناظر خان صاحب۔ شیخ حسن صاحب وغیرہ نوجوانوں نے بہت جانفشانی سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ اجر عظیم دے ۔ خاکسار فیاض الدین احمدی

لنڈی کوتل میں جلسہ

سیرت النبیؐ کا جلسہ پولیٹیکل باغ لنڈی کوتل میں منعقد ہوا۔ سردار ارجن سنگھ صاحب سکول ماسٹر صدر تھے۔ ایک غیر احمدی امام مسجد نے تلاوت قرآن کریم کی۔ بابو شمس الدین صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اور خاکسار نے ۴۵ منٹ تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فریضہ تبلیغ کس طرح ادا کیا کے موضوع پر تقریر کی۔ سکھ اور ہندو صاحبان بھی موجود تھے۔ الفضل خاتم النبیین کے پرچے حاضرین میں تقسیم کئے گئے ۔ خاکسار مسیح الدین

فیض اللہ چک میں جلسہ

جلسہ مسجد میں ہوا۔ حافظ نور محمد صاحب۔ منشی غلام محمد صاحب مدرس۔ مولوی محمد علی صاحب۔ خاکسار اور مولوی عنایت اللہ صاحب کاٹھ گڑھی نے تقریریں کیں۔

خاکسار عبد الرشید ارشد

لونڈی جھنگلاں میں جلسہ

۳ بجے جلسہ شروع ہوا۔ سامعین کی تعداد معہ مستورات کافی تھی۔ عیسائی سکھ بھی تھے۔ تعدد ازدواج و احسانات حضرت نبی کریم پر مولوی عبد الرحمٰن صاحب اور ملک الطاف خان صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں ۔

خاکسار حکیم محمد فیروز الدین

ٹھیکری والا میں جلسہ

لوگوں کو جمع کر کے ماسٹر عبد العزیز صاحب اور خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریریں کیں۔

خاکسار مامون خان

کڑی افغاناں میں جلسہ

مخالفت کے باوجود بعض لوگ آ گئے۔ اور مولوی عبد الغنی صاحب نے ایک گھنٹہ تقریر فرمائی۔ خاکسار دلیداد

ڈپٹی کمشنر اسسٹنٹ ضلع تھرپارکر سندھ

۲۵ نومبر کی رات کو ڈپٹی کمشنر اسسٹنٹ میں سیرت حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جلسہ ہوا۔ چوہدری غلام محمد صاحب منیجر اسسٹنٹ صدر جلسہ تھے۔ مسلمانوں کے علاوہ ہندو اور سکھ بھی بلحاظ یہاں کی آبادی کے کافی تعداد میں شامل ہوئے پیر الٰہی بخش صاحب نے سیرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔ بعد میں بابو نور رشید احمد صاحب اور ڈاکٹر حشمت علی صاحب نے تقاریر کیں۔ بابو ممتاز علی صاحب قریشی ہیڈ کلرک ڈپٹی کمشنر اسسٹنٹ اور بابو فضل احمد صاحب ٹائپسٹ نے نعت پڑھی۔ مستورات کا بھی ساتھ کے کمرہ میں انتظام تھا۔ اختتام پر شیرینی تقسیم کی گئی۔ خاکسار میاں عبد الرزاق ڈرافٹسمین اوورسیر ڈپٹی کمشنر اسسٹنٹ

فیروز پور میں جلسہ

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک پر مرزا ناصر علی صاحب امیر جماعت احمدیہ کی کوٹھی پر بصدارت میر اکبر علی صاحب ایم ایل سی۔ جلسہ منعقد ہوا۔ ماسٹر کرم چند صاحب نے رسول پاک کی سیرت پر ایک عقیدت مندانہ تقریر کی۔ میر صلاح الدین صاحب اور مولوی محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل نے حضور علیہ السلام

کی ازدواجی زندگی اور آپ کے طرز تبلیغ پر نہایت موثر اور دلکش انداز میں تقریریں کیں۔ لجنہ اماء اللہ کا بھی ایک جلسہ مرزا ناصر علی صاحب کے مکان پر منعقد ہوا۔ جس میں بہت سی بہنوں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر تقریریں کیں۔ گردو نواح کی بہت سی بہنیں تشریف لائی ہوئی تھیں۔ (نامہ نگار)

کوٹ شیر محمد خاں میں جلسہ

گاؤں میں منادی کرا کر تمام مرد و زن کو جمع کیا گیا۔ اور ہندو مسلم کے عام مجمع میں مضامین مقررہ پر اپنے آقا و مولائی حضرت رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت پاک پر پنجابی میں تقریر کی گئی۔ جو حاضرین جلسہ نے نہایت توجہ سے سنی۔ اور نہایت خوش ہوئے۔ جلسہ کے صدر خان رب نواز خان صاحب تھے۔ خاکسار خان محمد

کیمبل پور میں جلسہ

شہر کیمبل پور میں زیر صدارت جناب رسالدار شیخ محفوظ علی صاحب جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کیا گیا۔ جس میں حافظ مشتاق احمد صاحب و چوہدری محمد اکبر صاحب و جناب رائے صاحب لالہ کدار ناتھ ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر وائس پریذیڈنٹ صاحب میونسپل کمیٹی اور خلیق صاحب صدیقی ایڈیٹر اخبار پیغام کیمبل پور نے تقریریں کیں۔ رائے صاحب لالہ کدار ناتھ صاحب نے نہایت اعلیٰ الفاظ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی۔ اور فرمایا۔ کہ ایسے جلسوں سے پبلک کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور آئندہ تعلیم کا نصاب اس طریق پر ہونا چاہیئے۔ کہ جملہ ادیان مذاہب کی خوبیاں سکول کے بچوں کو پڑھائی جائیں تاکہ ان کے دلوں میں محبت پیدا ہو۔ رائے صاحب کی جماعت احمدیہ از حد ممنون ہے۔ خاکسار جان محمد

وزیر آباد میں جلسہ

رات کے ۸ بجے جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم زیر صدارت جناب پادری ڈیوڈ صاحب منیجر سکاچ مشن وزیر آباد بر مکان خواجہ محمد صدیق صاحب منعقد کیا گیا۔ صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں اس قسم کے جلسوں کو اقوام میں اتحاد صلح۔ امن اور رواداری پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ بیان کیا۔ اور کہا۔ کہ گو مجھے علم نہیں۔ کہ اس قسم کے جلسوں کی مبارک تحریک کے بانی کون ہیں۔ تاہم میں ان سے مذہبی فضاء کو جو آج کل مکدر ہو چکی ہے۔ بہترین بنانے کے لئے ایک مبارک فال تصور کرتا ہوں۔ آپ کی تقریر کے بعد خاکسار نے ان جلسوں کے انعقاد کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے پبلک کو بتلایا کہ یہ مبارک تحریک حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے ہوئی ہے خاکسار کے بعد جناب بابو رام آسرا مل صاحب سکرٹری آریہ سماج وزیر آباد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت ایک مصلح قوم" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے متعدد واقعات سے ثابت کیا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے مشن کی ترقی اپنے بہترین اخلاق سے کی۔ اور آپ کی کامیابی کا موجب آپ کے اخلاق عالیہ و اوصاف کاملہ کی تلوار تھی۔ نہ کہ لوہے کی تلوار۔ آپ نے اپنی تقریر میں مسلمان بھائیوں سے اسی تلوار کو استعمال کرنے کی تلقین کی۔ بابو محمد ابراہیم صاحب نے مبلغ اعظم کی تلوار کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ ان کے بعد ایک عیسائی طالب علم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بحیثیت ایک پولیٹیکل راہنما کے موضوع پر نہایت عمدہ تقریر کی۔ اور بتلایا۔ کہ کس طرح رسول عربی نے ایک وحشی قوم کو با اخلاق اور متمدن و فاتح قوم بنا دیا۔ خاکسار نے بھی رسول کریمؐ کی ازدواجی زندگی کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں پادری صاحب موصوف صدر جلسہ نے مختصر تقریر فرمائی۔ جلسہ کے ختم ہونے سے پیشتر خاکسار نے اپنی اور جماعت احمدیہ وزیر آباد کی طرف سے صاحب صدر۔ معزز مقررین و حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ خاکسار شاہ محمد

جالندھر چھاؤنی میں جلسہ

مخالفین کی طرف سے کئی ایک روکاوٹوں کے باوجود سیرت نبویؐ کے جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ معززین میں سے جناب ڈاکٹر سردار حضورا سنگھ صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ جناب پنڈت بھگت رام صاحب رشی ہیڈ کلرک۔ جناب مرزا فریدون بیگ صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ۔ جناب ڈاکٹر مرزا حمید اللہ بیگ صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جناب ڈاکٹر حضورا سنگھ صاحب صدر تجویز ہوئے۔ دیگر مقررین کے علاوہ چوہدری بدر الدین صاحب منشی فاضل و حکیم حاذق نے اور پنڈت بھگت رام صاحب رشی نے عمدہ تقریریں کیں۔ خاکسار محمد عبد اللہ

گجرات میں جلسہ

جلسہ ٹاؤن ہال شہر گجرات میں دس بجے قبل دوپہر شروع ہوا۔ جناب چوہدری احمد دین صاحب وکیل نے بحیثیت صدر پبلک کو جلسہ کی غرض و غایت سے آگاہ فرمایا۔ پھر جناب لالہ کرپا رام صاحب ایڈووکیٹ نے عمدہ تقریر فرمائی۔ جناب لالہ صاحب کو غیر احمدیوں نے روکنے کے لئے ہزارہا جتن کئے۔ مگر کامیاب نہ ہوئے۔ جناب لالہ صاحب کی تقریر ختم ہونے پر مولوی عبد الرحمن صاحب انور نے تقریر کی۔ پھر حاضرین کا شکریہ ادا کر کے جلسہ برخاست کیا گیا۔ دشمنان سردار دو عالم کی سر توڑ کوششوں کے باوجود غیر احمدی شرفاء کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ مستورات کا جلسہ الگ ہوا۔ جس میں کثرت سے غیر احمدی مستورات شامل ہوئیں۔ جب غیر احمدی علماء نے غیر احمدی مستورات کی شمولیت جلسہ کے متعلق سنا۔ تو جھٹ فتوے لگا دیا۔ کہ ان سب کے نکاح ٹوٹ گئے ہیں۔ خاکسار محمد شریف

نوشہرہ چھاؤنی میں جلسہ

جماعت احمدیہ نوشہرہ نے یوم النبیؐ کے موقع پر ریلوے انجن شیڈ میں جلسہ منعقد کیا۔ ملک محمد شفیع صاحب نے "ازدواجی زندگی رسول اکرمؐ" پر تقریر فرمائی۔ اسی دن مغرب و عشاء کی نماز کے بعد انجمن احمدیہ میں مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فریضہ تبلیغ کس طرح ادا کیا کے مضمون پر تقریر فرمائی۔ خاکسار کریم بخش

سونگڑہ (کٹک) میں جلسہ

باوجود بعض ناموافق حالات خدا کے فضل و رحم کے ماتحت مقامی ڈسپنسری کے کمپاؤنڈ میں زیر صدارت بابو شیام پد رائے بی۔ اے۔ ڈی۔ ای۔ ڈی ہیڈ ماسٹر کانپور سکول سیرۃ النبیؐ کا کامیاب جلسہ ۲۵ نومبر منعقد ہوا۔ حاضرین میں معزز ہندو اور غیر احمدی اصحاب بھی شریک تھے۔ بعد تلاوت قرآن کریم و نظم خوانی جناب مکرم خان صاحب مولوی سید ضیاء الحق صاحب۔ بی۔ اے بی۔ ٹی نے بزبان اڑیہ ایک دلچسپ و پر مغز مضمون پڑھا۔ بعد ازاں مولوی محمد احمد صاحب نے اردو زبان میں حضرت رسول کریمؐ کی سیرت بیان کی۔ ان دو اصحاب کے بعد جناب ڈاکٹر کیشب چندر بلیج اور پنڈت دینا دیاکر صاحب نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مختصر الفاظ میں تعریف کی۔ اختتامی تقریر جناب صدر صاحب کی ہوئی۔ جو انگریزی میں لکھی ہوئی تھی۔ خاکسار سید صمصام الدین

چک نمبر ۵۱۳ گ ب رایخ میں جلسہ

۲۵ نومبر سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ہوا۔ امام مسجد میاں محمود صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اسکے بعد لالہ رام سروپ صاحب کی صدارت میں ڈاکٹر محمد شفیع صاحب نے تقریر کی۔ صاحب صدر نے بھی تقریر کی۔ ہندو اور مسلمان سب موجود تھے۔ کھانا اور کھجوریں تقسیم کی گئیں۔ خاکسار محمد صادق

چک نمبر ۲۷۰ اسندھ میں جلسہ

۲۵ نومبر جلسہ بخیر و خوبی کامیاب ہوا۔ خاکسار اور مہر الدین صاحب نے تقریر کی۔ خاکسار غلام محمد

سنور میں جلسہ

جلسہ سیرۃ النبیؐ زیر صدارت بابو جان محمد صاحب غیر احمدی مسجد کھوکھراں میں منعقد ہوا۔ مولوی محمد تقی صاحب۔ مولوی قدرت اللہ صاحب اور صاحب صدر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ خاکسار حکیم حفیظ الرحمن

چک نمبر ۱۱۶ (سرگودہا) میں جلسہ

۲۵ نومبر جلسہ سیرۃ النبی منعقد کیا گیا۔ خاکسار نے مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور اسوۂ حسنہ رسول کریمؐ پر جناب قریشی غلام احمد صاحب ضلعدار نہر نے تقریر کی۔ ان کے بعد امام مسجد مولوی فیروز الدین صاحب

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے حسب ذیل اصحاب کو جماعتوں کے اپنے انتخاب کی بنا پر ۳۰ اپریل ۱۹۳۵ء تک عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے۔

شاہ پور

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	چوہدری فضل احمد صاحب
جنرل سکرٹری	جناب عمر خطاب صاحب
سکرٹری مال و وصایا	چوہدری محمد اشرف صاحب
سکرٹری تبلیغ	شیخ محمد اکرام صاحب
سکرٹری امور عامہ	حافظ خورشید احمد صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت	عمر خطاب صاحب

عزیز پور ڈگری

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	چوہدری سلطان بخش صاحب
سکرٹری مال و تبلیغ	محمد ابراہیم صاحب

منگوئی (ابر برما)

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	ڈاکٹر گوہر الدین صاحب
وائس پریذیڈنٹ و محاسب	ڈاکٹر غلام قادر صاحب
جنرل سکرٹری	برکت علی خان صاحب کنٹر کٹر
سکرٹری تبلیغ	مستری شرف الدین صاحب
جائنٹ سکرٹری	چوہدری عنایت اللہ خان صاحب

مانگٹ اونچے

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	چوہدری سردار خان صاحب
سکرٹری مال	میاں محمد علی صاحب
سکرٹری تبلیغ	چوہدری محمد حیات خان صاحب
جنرل سکرٹری	چوہدری دوست محمد خان صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت	منشی پیر محمد صاحب

چک ۹۸ شمالی علاقہ سرگودہا

عہدہ	نام
جنرل سکرٹری و سکرٹری مال	ملک غلام نبی صاحب
سکرٹری امور عامہ	مولوی غلام حسین صاحب
سکرٹری وصایا	میاں محمد فاضل صاحب
سکرٹری تبلیغ	مولوی غلام حسین صاحب
سکرٹری امور خارجہ	چوہدری پیر احمد صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت	چوہدری غلام احمد صاحب

اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ

عہدہ	نام
سکرٹری مال	میاں محمد عالم صاحب

مہگاؤں (سی پی)

عہدہ	نام
پریذیڈنٹ	محمد یوسف صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت و مال	چوہدری عبد الحمید صاحب
سکرٹری تبلیغ	عبد الحی صاحب

کاٹھ گڑھ

عہدہ	نام
جنرل سکرٹری	منشی ابراہیم صاحب بجائے عطاء اللہ خان صاحب

ناظر اعلیٰ۔ قادیان

تقرر امراء

(۱) ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ کے سروس سے ریٹائر ہو جانے پر جماعت کی کثرت آرا کو ملحوظ رکھتے ہوئے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے چوہدری احمد جان صاحب کو ۳۰ اپریل ۱۹۳۵ء تک اس جماعت کے لئے امیر مقرر فرمایا ہے۔

(۲) میاں جیوا صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سرہند خان پور اور ہربنس پورہ کو بعض موصول شدہ شکایات کی بنا پر عہدہ امارت سے معزول کرنے کی سفارش حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور کی گئی۔ جسے حضور نے منظور فرما کر ان تینوں جماعتوں کے لئے میاں بدر الدین صاحب سکنہ سرہند کو ۳۰ اپریل ۱۹۳۵ء تک امیر مقرر فرمایا ہے۔ ناظر اعلیٰ

اخراج از جماعت

چونکہ مندرجہ ذیل اصحاب نے اپنی اپنی لڑکیوں کے رشتے غیر احمدیوں کو دیدئے ہیں۔ اس لئے ان کو حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی منظوری سے جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ اور وہاں کی جماعتوں کو ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ ان سے قطع تعلق رکھیں۔

(۱) چوہدری محمد الدین صاحب ولد مراد قوم ارائیں سکنہ سید والہ ضلع شیخوپورہ۔

(۲) چوہدری جھنڈا صاحب ولد چوہدری جلال الدین صاحب ساکنان چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ

(۳) میاں جیون صاحب علاقہ آنبہ ضلع شیخوپورہ

(۴) میاں غلام نبی صاحب سکنہ چک ۱۱ ضلع شیخوپورہ

(۵) چوہدری علی بخش صاحب تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور

ناظر امور عامہ۔ قادیان

تمام جماعتیں باقاعدہ تبلیغ کریں

میں نے کئی دفعہ جماعتوں کو توجہ دلائی ہے کہ تبلیغ کا کام منظم طریق سے شروع کردیں۔ اور خاص طور پر انصار اللہ کی جماعتوں کو میں نے متواتر یاد دہانی کے خطوط بھی لکھے ہیں توجہ دلانے پر بہت سی جماعتوں نے باقاعدہ کام شروع کردیا ہے۔ جس کی ماہواری رپورٹ بھی باقاعدہ دفتر میں پہنچتی رہتی ہے۔ اور میں ان کی رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کرکے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ لیکن ابھی تک بہت سی جماعتیں ایسی ہیں۔ جنہوں نے پوری باقاعدگی سے کام شروع نہیں کیا۔ اور مجھے نہایت افسوس ہے کہ بہت سی شہری جماعتیں بھی سستی سے کام لے رہی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۴ء میں تبلیغ پر خاص زور دیا ہے۔ اور ارشاد فرمایا ہے۔ کہ ہر احمدی کے لئے اپنی اپنی جگہ تبلیغ کرنا ضروری ہے۔ پس دوست جلد اپنے اپنے علاقہ میں باقاعدہ تبلیغ شروع کردیں۔ اور اپنی ماہواری رپورٹ مجھے بھیجتے رہیں۔ انصار اللہ کی جماعتوں پر اس بارے میں خاص ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ انہوں نے کچھ عرصہ تبلیغ کے لئے وقف کیا ہوا ہے۔ ماہ نومبر کی رپورٹ جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے۔

ناظر دعوت و تبلیغ۔ قادیان

انصار اللہ کی تنظیم

(۱) موگ منڈی کے آٹھ اصحاب نے انصار اللہ میں شمولیت اختیار کی ہے۔

(۲) ٹوپی۔ ضلع پشاور کے پندرہ اصحاب انصار اللہ میں شریک ہوئے۔

(۳) عالم پور، بیرم پور اور ٹانڈہ ضلع ہوشیارپور میں انصار اللہ کی جماعتیں قائم کی گئیں۔

(۴) بھینی بانگر میں انصار اللہ کی دوبارہ تنظیم کرکے لائحہ عمل کے مطابق کام شروع کردیا گیا ہے۔ ۱۱۲ اصحاب نے جماعت انصار اللہ میں نام لکھائے۔

ناظر دعوت و تبلیغ

موتنگ (ضلع گجرات) میں مباہلہ

احمدیوں کے مقابلہ میں غیر احمدی مباہلہ کا شکار ہوئے

موضع موتنگ کے قریب ایک موضع کوٹلی افغاناں ہے جماعت احمدیہ موتنگ کے گذشتہ سالانہ جلسہ کے موقع پر موضع کوٹلی افغاناں کے ایک صاحب مسمی علم دین صاحب نے جو عرصہ سے میرے بھائی مولوی صدر الدین صاحب کے زیر تبلیغ تھے۔ بیعت کر لی۔ اور احمدیت کے حصار میں داخل ہو گئے پھر انہوں نے اپنے احباب میں تبلیغ شروع کر دی۔ اس کا اثر یہ ہوا۔ کہ مخالفت بھڑک اٹھی۔ اور گاؤں والوں نے متفقہ طور پر ہمارے اس بھائی کا بائیکاٹ کر دیا۔ چونکہ تبلیغ میں اس بھائی نے یہ طرز اختیار کیا تھا۔ کہ اگر غیر احمدی ملا راستی پر ہیں۔ اور احمدی غلطی پر۔ تو ملا مسجد میں کھڑے ہو کر قسم موکد بعذاب اٹھائے۔ اور یہ کہے کہ حضرت مرزا صاحب جھوٹے ہیں۔ مگر وہ انکاری رہے۔ آخر ایک کشمیری محمد نام نے جو سخت علیہ تھا۔ کہا کہ آؤ مباہلہ کر لو یا مناظرہ کر لو۔ چونکہ کئی مناظرے ہو چکے تھے۔ اور کوئی فیصلہ کن بات نہ ہوئی تھی۔ اس واسطے بمشورہ احباب مولوی صدر الدین صاحب نے اس سے کہا۔ کہ تم اور تمہارا ملا مباہلہ کر لو۔ یہ آخری فیصلے کا طریق ہے۔ وہ خود تو انکار کر گیا۔ لیکن موتنگ کے ایک اور مولوی کو جس کا نام اللہ دتا ہے۔ مباہلہ پر تیار کیا۔ چنانچہ شرائط مباہلہ طے ہونے کے بعد آخر مورخہ ۲۴ر اگست ۳۳ء کو موضع کوٹلی میں سڑک کے کنارے ایک درخت کے نیچے صبح نو بجے مباہلہ قرار پایا اور فریقین کے اکیس اکیس آدمی شامل مباہلہ ہوئے جن کے نام لکھ لئے گئے۔ اور فریقین کے ہر دو مولوی صاحبان نے دستخط کر دیئے۔ تاریخ مقررہ پر پہلے مولوی صدر الدین صاحب احمدی لیڈر نے نصف گھنٹہ تقریر کی۔ اور سامعین پر احمدیت کا پیغام حق واضح کیا۔ بعد ازاں فریق مخالف کے مولوی اللہ دتا نے آدھ گھنٹہ تکذیب پر تقریر کی۔ پھر دعا کی گئی۔ جو موکد بعذاب تھی۔ اور جلسہ برخاست ہو گیا۔ چونکہ مباہلہ کا انعقاد آیت کریمہ کے ماتحت ہوا تھا۔ اس لئے دوران سال میں مباہلہ کا اثر ظاہر ہونا شروع ہوا۔ اور ششماہی اول میں مندرجہ ذیل اثر نمایاں طور پر ظاہر ہوا۔ مباہلہ میں بیٹوں اور بیویوں اور مردوں نے اپنے آپ کو پیش کیا تھا۔ ان تینوں قسموں پر دعا کا اثر جو ظاہر ہوا۔ وہ درج ذیل ہے۔

(۱) جماعت احمدیہ کے افراد ۲۱ مرد تھے۔ جو میعاد کے اختتام تک بخیریت رہے۔ اور اس وقت تک سلامت ہیں۔ الحمد للہ

(۲) جماعت احمدیہ کے مباہلین مردوں کے بیٹوں میں سے کسی کا لڑکا فوت نہیں ہوا۔ الحمد للہ

(۳) مباہلین کی بیویوں میں سے کسی کی بیوی فوت نہیں ہوئی۔ الحمد للہ۔

(۱) غیر احمدی مباہلین کے بھی ۲۱ مرد تھے۔ جن میں سے میعاد کے اندر دو موت کا شکار ہو گئے۔ ایک اور شخص بھی مر گیا۔ اگرچہ مباہلین کی فہرست میں اس کا نام نہ تھا۔ مگر دعا کے وقت وہ دعا میں شامل ہو گیا۔ اور اسی نے ایک اعلان مسجد میں لکھ کر لگا دیا تھا۔ کہ کوئی احمدی مسجد میں نہ آئے۔ پیر بخش اس کا نام تھا۔ دوسرے والوں کے نام شرف دین اور احمد تھے۔

(۲) مباہلین کی عورتوں میں سے ایک کی عورت مر گئی ایک کی عورت پر فالج گرا۔ جو اب تک بیمار پڑی ہے۔

(۳) مباہلین کے لڑکوں میں سے ایک کا لڑکا مرا۔ اور دوسرے کا پوتا۔

یہ مختصر کیفیت اور مباہلے کا اثر ہے جس سے احمدیت کی سچائی ظاہر ہو گئی۔ خاکسار غلام رسول

احمدی خواتین قادیان کا جلسہ

بعض حکام اور احراریوں کے خلاف اہم قرار دادیں

۱۶ر نومبر ۳۴ء احمدی خواتین قادیان کا جلسہ زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ ہوا۔ جس کی غرض جماعت احمدیہ کے متعلق گورنمنٹ پنجاب کے نامناسب رویہ اور اس نوٹس کے خلاف پر زور احتجاج تھا۔ جو اس نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے نام جاری کیا۔ اس جلسہ میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس کئے گئے۔

(۱) لجنہ اماء اللہ قادیان اور سب احمدی خواتین کا یہ اجلاس پنجاب گورنمنٹ کے اس نوٹس کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے جو اس نے زیر دفعہ (۳) پنجاب کریمنل لاء امینڈمنٹ ایکٹ ۳۲ء مورخہ ۱ اکتوبر ۳۴ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے نام جاری کیا۔

(۲) گورنمنٹ پر واضح ہو۔ کہ پنجاب گورنمنٹ نے نوٹس دیکر جماعت احمدیہ کے تمام افراد کے دلوں کو سخت مجروح کیا ہے۔ کیونکہ یہ نوٹس صاف اور کھلے الفاظ میں جماعت احمدیہ اور اس کے واجب الاطاعت امام کی توہین کرتا ہے۔ کیونکہ بموجب منشائے ایکٹ یہ نوٹس صرف ان باغی اور انارکسٹ لوگوں کے لئے ہو سکتا ہے۔ جو سلطنت برطانیہ کے تختہ کو الٹ دینے والے ہوں۔ نہ کہ ایسے لوگوں کے لئے جن کی گذشتہ روایات اس وقت سے جب سے کہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ کے ہاتھوں اس کی بنیاد رکھی گئی۔ اور حضور علیہ السلام کے بعد اب خلفاء کے ذریعہ اس کی اشاعت ہوئی سلطنت برطانیہ کے ساتھ اپنی وفاداری کو ثابت کرتی ہیں۔ لہذا گورنمنٹ کو اس ریزولیوشن کے ذریعہ توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ ان افسران کے خلاف جنہوں نے حکومت سے یہ نوٹس جاری کرایا۔ جلد کارروائی کرے۔

(۳) چونکہ احرار نے قادیان کے قریب جو جلسہ کیا۔ اس کی غرض سوائے فتنہ فساد اور جماعت احمدیہ کی دلآزاری کے اور کچھ نہ تھی۔ کیونکہ انہوں نے ہمارے مقدس پیشواؤں اور سلسلہ کی توہین و تذلیل بموجودگی حکام کرتے ہوئے ہمارے جذبات کو کچلنے کی سعی کی۔ اور کوشش کی۔ کہ جماعت احمدیہ کے ساتھ تصادم پیدا کریں۔ اگر جماعت کو اپنے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت صبر و تحمل اور بردباری کا تاکیدی حکم نہ ہوتا۔ تو بلاشبہ خطرہ تھا۔ کہ کوئی خطرناک حالت پیدا ہو جاتی۔ اس لئے احمدی خواتین کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت کو توجہ دلاتا ہے۔ کہ حکومت ان اشتعال دلانے والے لیکچراروں اور گندہ دہن شاعروں کو اس قانون کے ماتحت جو مذہبی پیشواؤں کے احترام و عظمت کے قیام کے لئے بنایا گیا ہے۔ گرفت کرے۔ آخر میں یہ متفقہ فیصلہ ہوا کہ ان قرار دادوں کی نقول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالی و سکرٹری آف سٹیٹ فار انڈیا گورنمنٹ آف انڈیا و پنجاب گورنمنٹ و ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور و سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور اور پریس کو بھجوائی جائیں۔

سکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان۔

رعایت کردی ہے

ہمارے معزز ترین دوستوں اور پرانے گاہکوں نے ایک طویل عرصہ سے ہم پر غیر معمولی زور دے رکھا تھا کہ ہم اپنے دواخانہ کی ادویات میں ضرور کچھ عرصہ کیلئے رعایت کردیں۔ تاکہ ضرورتمند اصحاب فائدہ اٹھا سکیں۔ زمانہ کی بے روزگاری نے لوگوں کے حالات نہایت مخدوش کر رکھے ہیں۔ اور ہر بیماری کی زیادتی نے پریشان و بہتوں نے مبتلا کر رکھا ہے۔ پیسہ کی کمی علاج کے راستہ میں روک بنی ہوئی ہے۔ ان حالات کی رو سے مخلوق خدا ابتلا سے بلا ہے۔ لہٰذا ہم نے مناسب سمجھا ہے کہ بتقریب جلسہ سالانہ ۳۱ دسمبر تک کے لئے دواخانہ ہذا کی ادویات میں رعایت کر کے ضرورتمند اصحاب کو فائدہ پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری نیت کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے۔ آمین

اشتہاری ادویات کی فہرست

حب اطہر رجسٹرڈ فی تولہ عہ رعایتی قیمت فی تولہ مکمل خوراک ۱۱ تولہ

جبوب عنبری ۶۰ گولی ایکماہ کی خوراک صہ ۱۵ رعایتی عہ

دوا	اصل قیمت		رعایتی قیمت
حب نظامی ۶۰ گولی چھ روپے	عہ	”	للعہ
زدجام عشق ۶۰ گولی پانچ روپیہ ۸ر	بہ	”	للعہ
گولڈن پلز ۶۰ گولی تین روپے	سے	”	۶
فولادی گولیاں ۶۰ گولی چار روپے	للعہ	”	ہے
تریاق جریان ۴۰ خوراک دو روپے	۶	”	۸ہر
نعمت لڑکے پیدا ہونیکی ۱۰ ئی مکمل	سے	”	للعہ
سفید النساگولیاں ۶۰ گولی	۶	”	عہ
کشتہ فولاد ۱ فی تولہ	للعہ	”	ہے
کشتہ فولاد ۲ فی تولہ	للعہ	”	ہے
تریاق گردہ فی شیشی اونس	۶	”	۸ہر
سرمہ نورالعین فی تولہ	۶	”	۸ہر
سرمہ نمبر ۲ ”	بہ	”	عہ
سرمہ نمبر ۳	[illegible]	”	ار
مقوی دانت منجن فی شیشی	۱۲ر	”	۸ر
جبوب قبض کشا ۱۰۰ گولی	۸ہر	”	عہ
تریاق معدہ فی شیشی	۱۲ر	”	۸ر
دوائی سوزاک خوراک ۱۵ یوم	ہے	”	سے
ست سلاجیت فی چھٹانک	۶	”	۸ہر

ان ادویات کے علاوہ بھی ہر ایک بیماری کی دوائی میں رعایت ہوگی۔ آرڈر میں بیماری کا مفصل حال ہو۔ یہ رعایت آخر دسمبر ۱۹۳۷ء تک ہوگی

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

تقریظات بر کلیات طب جدید

تقریظ اول از جناب حکیم سید ظفریاب علی صاحب حاذق الہند لاہور

کلیات طب جدید کے جستہ جستہ مقامات کو نظر غائر دیکھنے پر میں اپنے معزز دوست جناب حکیم احمد الدین صاحب مدیر تبصرۃ الاطبا کو اس کتاب کی تصنیف پر مبارکباد دیتا ہوں۔ طبی دنیا کی اس قابل قدر ہستی نے اپنے خصوصی طریقہ بیان میں اس کتاب کو خاص نظریات طبی کا حامل بنا دیا ہے۔ اس میں جس طرز سے تمام طبوں ویدک۔ یونانی۔ ایلوپیتھک۔ ہومیوپیتھک وغیرہ پر نقد و تبصرہ کیا گیا ہے۔ ایک ہمصر فن کے لئے ضرور قابل توجہ ہے۔ چونکہ علم کی شان لاتقف عند حد ہے اس لئے جس قدر بھی تحقیقات مجتہدانہ ہو کم ہے۔ اطباء کو بنظر قدردانی اس کتاب کو دفتر تبصرۃ الاطباء شاہدرہ۔ لاہور کے پتہ سے منگوا کر ضرور ملاحظہ فرمانا چاہیئے

تقریظ دوم از جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الناصر مرادآباد

کلیات طب جدید مصنفہ استاد الاطباء حکیم احمد الدین صاحب موجد طب جدید و بانی بن خادم الحکمت ایڈیٹر تبصرۃ الاطباء شاہدرہ لاہور۔

یہ ایک پُر مغز مفید طبی کتاب ہے جس میں تمام موجودہ طریقہ ہائے علاج کے اصولوں پر محققانہ تنقید کی گئی ہے اور نئے مصدقہ قوانین طب مدون کئے گئے ہیں۔ فاضل مصنف نے خذ ما صفا و دع ما کدر کے اصول پر تمام طب ہائے مروجہ کی مخصوص خوبیوں کو بلا کسی تعصب و بخل کے اخذ کر کے جس شاہراہ پر چلنے کی معالجین کو تلقین کی ہے وہ قابل قدر ہے۔ آئین حفظان صحت کے اسباب و ہدایات پر بحث بھی مفید اور قابل دید ہے غرضیکہ کتاب بحیثیت مجموعی مفید و قابل قدر ہے۔ اور طبی دلچسپی رکھنے والے اصحاب کو ضرور اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ کاغذ سفید۔ لکھائی چھپائی عمدہ اور قیمت بھی نہایت واجبی ہے مجلد تین روپے

ملنے کا پتہ:- **مینجر کتب خانہ و دواخانہ انجمن خادم الحکمت شاہدرہ۔ لاہور**

ایک عالیشان مکان کی فروخت

نور ہسپتال کے ساتھ جانب جنوب ایک عالیشان بلڈنگ حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے جس کا میٹریل نہایت اعلےٰ ۷۵×۶۰ کا رقبہ۔ دو برآمدے ۱۸×۹۔ ایک اوپر معہ کمرہ اس کے علاوہ ہال کمرہ ۱۸×۱۸۔ اور دو بیٹھکیں۔ چار کمرے مزید ازاں اوپر سٹور بھی۔ صحن بھی کافی ہے۔ تینوں طرف رستے ہیں جلسہ سالانہ پر یا پہلے خود دیکھ کر قیمت کا تصفیہ کر لیا جائے چونکہ کاروبار تجارت کے لئے یہ فروخت ہے اس لئے قیمت نقد لی جائیگی۔ یا بیعانہ لے کر باقی ایک ماہ تک۔ المشتہر

شیخ عبدالحق خلیل الرحمٰن سیٹھی جہلمی جہلم ٹمبر ہوس قادیان

اللہ بخش سٹیم پریس قادیان
کی بالکل نئی اور مضبوط بلڈنگ مع رہائشی مکان

واقعہ محلہ دارالفضل فروخت ہوتی ہے۔ جو صاحب بیع یا رہن لینا چاہیں وہ لے لیں۔ آئندہ کے لئے پریس اسی جگہ کرایہ مقررہ پر کام کرے گا۔ اندرون شہر میں بھی ایک مکان معہ منزل بالائی ہے۔ قابل فروخت ہے شہر طرز کا۔ خود یا کسی معتبر کے ذریعہ دیکھ کر قیمت کا فیصلہ کرلیں۔

چوہدری اللہ بخش مالک اللہ بخش سٹیم پریس قادیان

الخطبہ

ایک نوعمر خوش شکل جو ایک شریف و مہذب اور علمی احمدی خاندان سے ہے۔ لڑکی کے لئے ایک ایسے تعلیم یافتہ اور برسر روزگار لڑکے کی ضرورت ہے۔ جو شریف خاندان اور شریف قوم سے تعلق رکھتا ہو جس کے اخلاق شستہ ہوں۔ لڑکی کی تعلیم اردو میٹرک کے درجہ تک اور انگریزی و فارسی کی تعلیم بدرجہ مڈل تک ہے قرآن شریف باترجمہ اور کتب تاریخ اسلامیہ سے واقف ہے۔ اعلیٰ درجہ کی دیندار اور سادگی پسند ہے امور خانگی سے بھی واقف ہے۔

جو درخواست کنندگان علاقہ انبالہ۔ پٹیالہ یا علاقہ یو۔ پی کے ہونگے۔ ممکن ہے۔ انہیں پنجابیوں پر ترجیح دی جاوے۔

پتہ

ن۔ گ معرفت مینجر صاحب الفضل قادیان

رعایت کی حد ہو گئی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مشہور تصنیف

حقیقۃ الوحی سہ بارہ چھپ رہی ہے

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہونگے۔ کہ حقیقۃ الوحی جو کئی ماہ سے بالکل ختم ہو چکی تھی۔ اب تیسری بار نہایت اہتمام کے ساتھ پھر چھپ رہی ہے۔ اور باوجودیکہ کاغذ لکھائی چھپائی اعلیٰ قسم کی ہے پھر بھی قیمت پہلے سے نصف کردی گئی ہے۔ یعنی پہلے مجلد کتاب کی قیمت پانچ روپے آٹھ آنہ تھی۔ مگر جو دوست جلسہ سالانہ پر خرید یں گے ان کو مجلد کتاب تین روپے میں دیدی جائیگی۔

مزید رعایت

اور جو دوست ابھی سے اس کے خریدار بن جائینگے۔ اور ۸ پیشگی بھیج کر اپنا نام خریداروں کی فہرست میں لکھوا لینگے۔ انہیں جلسہ سالانہ پر مجلد کتاب اڑھائی روپے میں ہی مل جائے گی اس وقت تک کئی سو خریدار پیشگی بن چکے ہیں۔ احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ اعلان ہذا پڑھتے ہی اپنے اپنے نام دفتر بکڈپو میں بھجوادیں اور ساتھ ہی ۸ پیشگی۔ تاکہ انہیں جلسہ سالانہ پر جلد بندھی بندھائی کتاب مل سکے۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ **نوٹ:۔** بعض علاقوں میں ہمارے ایجنٹ صاحبان بھی دورہ کر رہے ہیں۔ دوست انہیں بھی اس کا آرڈر دیکر اپنا نام خریداروں میں لکھوا سکتے ہیں۔

خاکسار:۔ مینجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان ضلع گورداسپور

دُنیا تو موتی سرمہ کے ہی گیت گا رہی ہے

ضعف بصر، ککرے، جلن، پھولا، جالا، خارش چشم، پانی بہنا، دھند، غبار، پڑبال، ناخونہ، کوہانجنی، رتوند، ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جس نے ایک دفعہ استعمال کیا وہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ ہو گیا۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

پہلے ڈاکٹر کی رائے – جناب ڈاکٹر محمد صدیق صاحب ایس۔ اے۔ ایس جنرل ہسپتال اکیاب (برما) تحریر فرماتے ہیں کہ "پہلے بھی آپ کا سرمہ بعض مریضوں کو منگوا کر دیا۔ نہایت مفید پایا۔ اب مجھے اپنے لئے خود ضرورت ہے۔ ایک تولہ جلد بذریعہ وی پی بھیجدیں"

دوسرے ڈاکٹر کی رائے – جناب ڈاکٹر بشری صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی نمبر اسٹیشن لاہور چھاؤنی سے لکھتے ہیں کہ "اکثر مریضوں کو آپکا سرمہ استعمال کرایا گیا۔ بلاشبہ یہ سرمہ بہت ہی مفید اور اکسیر چیز ہے۔ دو تولہ اور بذریعہ وی پی بھیج دیں"

تیسرے ڈاکٹر کی رائے – جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ڈی، انڈین ملٹری ہسپتال میمیو (برما) سے لکھتے ہیں کہ "پہلے ایک تولہ موتی سرمہ آپ سے منگوایا۔ بیوی بچوں کو اس سے بہت فائدہ ہوا۔ کئی ایک اور کو بھی فائدہ مند ہوا۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔ اب ایک تولہ اور بذریعہ وی پی بھیجدیں"

چوتھے ڈاکٹر کی رائے – جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب کنٹونمنٹ سپرنٹنڈنٹ چھاؤنی فیروزپور لکھتے ہیں۔ کہ "آپ کے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروزپور چھاؤنی میں دھوم مچ گئی ہے۔ میری آنکھیں مجھے قریباً قریباً جواب ہی دے چکی تھیں، خیال تھا کہ موگہ جا کر آنکھوں کا علاج کراؤں، اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپ کے اشتہار پر نظر پڑی، منگوایا۔ استعمال کیا، سرمہ کیا ہے، گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے۔ میں تو کیا؟ جس جس نے استعمال کیا اس کے مسیحائی اثر کو دیکھ کر حیرت میں رہ گیا، براہ کرم سات تولہ موتی سرمہ علیحدہ علیحدہ سات شیشیوں میں بذریعہ وی پی جلد بھیجدیجئے"

جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر کی رائے – جناب خان بہادر میرزا سلطان احمد خاں صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ سے لکھتے ہیں" بلاشبہ یہ سرمہ بصارت کو ترقی دیتا، اور دھند کو زائل کرتا۔ آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتا اور نظر کو تیز کرتا ہے۔

مجسٹریٹ صاحب درجہ اول کی رائے – جناب مولوی غلام محمد خاں صاحب ایم۔ اے۔ ای اے سی۔ سرگودھا لکھتے ہیں کہ "آپ کا موتیوں کا سرمہ بہت مفید ثابت ہوا۔ اب ایک تولہ اور بذریعہ وی پی بھیجکر ممنون فرمائیں"

وکیل ہائی کورٹ کی رائے – جناب مکرم و معظم مولوی فیاض علی صاحب وکیل ہائیکورٹ و آنریری چیئرمین میونسپلٹی حیدرآباد دکن سے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔ "میری مکرمہ معظمہ والدہ صاحبہ قبلہا کو ماہ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ سے آشوب چشم ہو گیا تھا، اور پانی آنکھ سے برابر بہتے بہتے آنکھوں سے بالکل مایوس ہو جانا پڑا تھا، شہر حیدرآباد دکن کے مشہور و معروف و نامی گرامی حکماء اور ڈاکٹروں کا علاج کرایا گیا، لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اتفاقاً آپ کے موتی سرمہ کی شیشی ایک معزز دوست نے مجھے دی کہ اس کا استعمال کرایا جائے۔ ایک ہفتہ سے اس کا استعمال ہے، بحمد اللہ غیر معمولی مرض میں کمی ہے، اسلئے براہ کرم جناب والا ایک تولہ موتی سرمہ بذریعہ وی پی پتہ ذیل پر روانہ فرمائیے۔ آپ کی اس ایجاد کی غیر معمولی قدر کی جاتی ہے۔ اور غیر معمولی قدر کے قابل ہے"

ملنے کا پتہ

مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ جانب شرق نور ہسپتال قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نسیم پاشا نے وزارت عظمیٰ کا عہدہ قبول کرنے کے لئے جو یہ شرط پیش کی تھی۔ کہ پارلیمنٹ کو توڑ دیا جائے قاہرہ سے ۳۰ نومبر کی اطلاع کے مطابق شاہ فواد نے پارلیمنٹ کو توڑ دیا ہے اور تنسیخ آئین کے اعلان پر دستخط کر دئے ہیں۔

قصہ عاشق رسول غازی محمد صدیق" جس کو غلام محمد قصوری نے بنایا تھا۔ لاہور سے یکم دسمبر کی اطلاع کے مطابق حکومت پنجاب نے بحق ملک معظم ضبط کر لیا ہے اور اس سلسلہ میں تمام تراجم اور دوسری متعلقہ تحریریں "ایمرجنسی پاورانڈین ایکٹ ضبط قرار دی گئی ہیں۔

ملک معظم نے لندن سے یکم دسمبر کی اطلاع کے مطابق کمشنر پولیس کو حسب ذیل تعریفی خط ارسال کیا ہے۔ "شہزادہ جارج اور شہزادی میرینا کی شادی کے ضمن میں پولیس کی طرف سے جو انتظامات کئے گئے۔ وہ قابل ستائش ہیں۔ پولیس نے جس مستعدی سے اپنے فرائض کو سر انجام دیا۔ اس نے ان لوگوں کے دلوں پر اچھا اثر کیا ہے۔

نتھورام آریہ کے قاتل عبدالقیوم کی بیوی نے شہزادی میرینا کو جن کی شادی حال ہیں ڈیوک آف کینٹ سے ہوئی ہے تار ارسال کیا ہے۔ کہ "میرے خاوند پر جسے موت کی سزا دی گئی ہے رحم کیا جائے کیونکہ ہماری حال ہی میں شادی ہوئی ہے۔

کانگرس دفاتر کے متعلق الہ آباد یکم دسمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ ان کو مستقل طور پر الہ آباد میں منتقل کر دیا جائے۔

پشاور سے یکم دسمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ صوبہ سرحد کا قانون شریعت سرحدی کونسل کے فیصلہ کے مطابق رائے عامہ کے معلوم کرنے کے لئے مشتہر کیا جا رہا ہے جو لوگ اپنی رائے کا اظہار کرنا چاہیں۔ انہیں اپنی رائے کونسل کے سیکرٹری کے پاس ۱۵ فروری ۳۵ء تک بھیج دینی چاہیئے۔ مسودہ قانون کی نقول اردو اور انگریزی میں دفتر کونسل صوبہ سرحد سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہیں

گاندھی جی صوبہ سرحد میں دورہ کرنے کے لئے وائسرائے سے اجازت طلب کر رہے ہیں۔ اجازت ملنے پر ۱۵ دسمبر کو صوبہ سرحد کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ اگر اجازت نہ دی گئی۔ تو پھر ہندوستان کے کسی اور حصے کا دورہ کریں گے۔

پیرس سے ۳۰ نومبر کی اطلاع کے مطابق ایم۔ لیول نے چیمبر آف ڈپٹیز کے روبرو تقریر کرتے ہوئے دنیا کے اہم مسائل کا ذکر کرنے کے بعد ہر ہٹلر سے درخواست کی۔ کہ وہ لیگ آف نیشنز میں شامل ہو جائیں۔ اور مشرق میں یورپین پالیسی کے ساتھ تعاون کریں۔

مسٹر کرنل کالون وزیر اعظم کشمیر جموں سے آمدہ اطلاع کے مطابق بمبئی جا رہے ہیں۔ جہاں وہ ریاستی وزراء کی میٹنگ میں شامل ہونگے۔ جو سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ اور ریاستوں کے متعلق دیگر سیاسی حالات پر غور و خوض کرنے کے لئے منعقد ہو رہی ہے۔

لکھنؤ سے ۳۰ نومبر کی اطلاع کے مطابق اچھوت کانفرنس نے اپنے اجلاس میں متعدد قراردادیں منظور کی ہیں۔ ایک قرارداد میں ایک لاکھ روپیہ کا مطالبہ کیا ہے تاکہ اچھوت طلباء کو وظائف اور تعلیمی امداد دی جائے۔

لندن سے یکم دسمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی ٹرین نے کنگز کراس لنڈن اور لیڈز کے مابین ۱۸۶ میل کا سفر اڑھائی گھنٹے میں طے کر کے طولانی سفر میں تیز رفتاری کا ریکارڈ قائم کیا۔ ٹرین کی رفتار زیادہ سے زیادہ ۱/۲-۹۷ میل فی گھنٹہ تک رہی۔

علی گڑھ سے ۳ دسمبر کی اطلاع کے مطابق مسلم یونیورسٹی کورٹ کے ایک اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سر سید راس مسعود سابق وائس چانسلر کو یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹر آف لٹریچر کی اعزازی ڈگری دی جائے۔ اور سر محمد اقبال اور سر محمد سلیمان کو ڈاکٹر آف لاء کی ڈگریاں جلسہ تقسیم اسناد میں دی جائیں۔ جو ۲۲ دسمبر کو منعقد ہوگا۔

ای۔ اے۔ سی کے امتحان مقابلہ میں لاہور سے ۳ دسمبر کی اطلاع کے مطابق تین ہندو۔ اور ایک مسلمان کامیاب ہوا۔

اسلامیہ کالج پشاور کا یوم تاسیس وہاں سے ۳ دسمبر کی اطلاع کے مطابق نہایت شاندار طریق سے منایا گیا ہز ایکسی لنسی گورنر بھی اس میں شامل ہوئے۔ گورنر نے کالج کی ترقی پر پرنسپل اور پروفیسروں کو مبارکباد دی۔

دہلی سے ۳ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے شب کے وقت دریا گنج برقی پریس پر چھاپہ مارا اور اخبار "صبح وطن" کی دو ہزار کاپیوں پر قبضہ کر لیا۔ یہ تلاشی اس لئے ہوئی کہ تاحال مقامی حکومت کے پاس اخبار مذکور کا ڈیکلریشن داخل نہیں کیا گیا۔ اخبار کے مینیجر پرنٹر و پبلشر کو گرفتار کرنے کے بعد ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

ریلوے کا اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ اپنے ماتحت دفاتر میں چھوٹے درجے کے کلرکوں کی بھرتی کی غرض سے آئندہ ماہ فروری میں ایک امتحان منعقد کرنے والا ہے۔ ان کلرکوں کو تیس سے چالیس روپے ماہانہ تک ابتدائی تنخواہ دی جائے گی۔

سلطان ابن سعود ملک الحجاز کے متعلق آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ آپ ایران جا رہے ہیں۔ تاکہ مسلم سلطنتوں کے اتحاد پر شاہ ایران رضا شاہ پہلوی سے گفتگو کریں یہ ملاقات کمال پاشا کی شاہ ایران سے ملاقات کے بعد بہت اہمیت رکھتی ہے جس کی غرض یہ ہے کہ ایک ایسی سلطنت بنائیں۔ جو اسلامی سلطنتوں کا مجموعہ ہو۔

فن لینڈ کی ریلوے کے متعلق اندازہ کیا گیا ہے کہ وہ دنیا بھر میں سب سے ارزان ہے۔ اور اس ملک کی گاڑیوں کو کرایہ سے جس قدر آمدنی ہوتی ہے۔ اتنی رقم دنیا بھر کی کسی کمپنی کو وصول نہیں ہوتی۔ ایک مسافر سیکنڈ کلاس کا سفر بیس روپے میں ایک ہزار میل تک کر سکتا ہے۔

علیگڈھ کے خان بہادر شیخ محمد یوسف صاحب میونسپل کمشنر سپیشل مجسٹریٹ کے متعلق ۲ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہ شام کے وقت اپنے کارخانہ کے باغ میں نماز مغرب ادا کرتے وقت چاقو سے قتل کر دئے گئے قتل کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوئی۔ اس سلسلہ میں تین گرفتاریاں کی گئیں۔ شہر میں اس حادثہ پر مکمل ہڑتال ہوئی سرکاری و میونسپل دفاتر بند کر دئے گئے۔

حکومت عراق و نجد کے مابین اس امر پر اتفاق ہو گیا ہے کہ حجاج کے لئے ایک نیا راستہ نکالا جائے۔ جو نجف سے مدینہ منورہ ہوتا ہوا مکہ معظمہ پہنچے۔

علاقہ سار کے متعلق روم سے ۳ دسمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ فرانس اور جرمن میں معاہدہ ہو گیا ہے۔ جرمنی نے اقرار کیا ہے کہ وہ سار کی کانوں وغیرہ کے متعلق نوے کروڑ فرانک فرانس کو ادا کرے گا۔ بشرطیکہ ریفرنڈم اس کے حق میں ہو۔ ۵ دسمبر کو یہ مسئلہ لیگ آف نیشنز میں پیش ہوگا۔

یروشلم سے ۳ دسمبر کی اطلاع ہے کہ ہائی کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ عنقریب عرب اور یہودی لیڈروں کے ساتھ لیجسلیٹو کونسل کی ہیئت ترکیبی کے متعلق تبادلہ خیالات کیا جائے گا۔ اس کانفرنس کا مقصد فلسطین کو سیلف گورنمنٹ کی قسط دینا ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی۔